از ڈاکٹر ابوالفضل۔ بخت روان
دانش آباد۔ پشاور یونیورسٹی

اردو زبان پر عربی زبان کے اثرات

مقدمہ:۔ جب سے یورپ میں قومیت کا نعرہ بلند ہوا اور اس کے نام پر حکومتیں بنیں۔ اس تحریک نے ہمارے برصغیر پاک و ہند کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ کبھی منفرد قوم کی حیثیت سے حکومت کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور قومیت کے جذبے کے تحت ایک خاص زبان کو سرکاری زبان مقرر کرنے پر لوگ ضد کرتے رہتے ہیں یہاں قومیت، پٹھان، پنجابی، سندھی اور بلوچی کو نہ صرف اچھالا جارہا ہے بلکہ محدودے چند اس کے لئے کام بھی کر رہے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ مادری زبانیں پیاری ہوتی ہیں اور ان کے حاصل کرنے کا شوق بھی ہوتا ہے کہ اس زبان میں تصنیف و تالیف ہو اس میں اخبار و رسالے چھپیں اور اگر ساری حکومت کا نہ ہو تو اپنی اکثریتی منطقہ میں سرکاری زبان ہو۔

مذکورہ قسم کے جھگڑوں اور فساد سے بچنے کے لئے ہمارے آباؤ اجداد نے ایک ایسی زبان کی بنیاد ڈالی جسے سب قومیں سمجھ سکتی ہیں اور ہر قوم کی زبان کا وافر ذخیرہ اس میں موجود ہے۔

چنانچہ جب ہندوستان میں عربوں، ترکوں، پارسیوں، افغانوں اور ہندیوں کا التقا ہوا تو ان سب کی زبانوں کو ملا کر ایک ایسی زبان کی بنیاد رکھی گئی جس میں تقریباً ہر زبان کے کافی الفاظ اس میں موجود ہیں۔ اور ان الفاظ کی برکت سے وہ اس کے مطلب کو سمجھ سکتے ہیں۔ اسے اردو کا نام دیا گیا۔ اور اس میں پچاس فیصد سے زیادہ عربی کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ کیونکہ عربی ہماری دینی زبان ہے۔ اس کے بعد فارسی کا نمبر ہے کیونکہ یہ ہماری ثقافتی زبان ہے تعلیم و تربیت اسی زبان میں ہوتی ہے۔ گلستان اور بوستان ہم اسی زبان میں پڑھتے ہیں۔

اردو میں ہندی کے الفاظ بھی ہیں کیونکہ بہت سے ہندوستانی باشندے اسلام کے حلقہ بگوش ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔

جب اسلامی مملکت ۱۹۴۷ء میں معرض وجود میں آئی تو بزرگوں نے کوشش کی کہ اس کی سرکاری زبان عربی ہو لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ اردو اس مقام کے لئے نہایت موزوں تھی۔ اس وقت سے لے کر آج تک اردو کو اپنا صحیح مقام نہیں ملا۔ اب تک انگریزی زبان ہی سرکاری زبان ہے۔ اب جب موجودہ حکومت اسے اپنا مقام دلانا چاہتی

ہے اور عربی کے بغیر اردو کا ارتقا ناممکن ہے۔ اس لئے بعض لادینی اور الحادی طاقتیں اردو زبان کو پاکستان کے اندر عربی زبان سے پاک کرنا چاہتی ہیں۔

اب پروپیگنڈہ ہو رہا ہے کہ اردو اصل ہندی سے ہے اور ہمیں اسے ہندی کی طرف لے جانا چاہئے۔ چنانچہ ہندی کے غیر موزوں الفاظ اس کے اندر عربی الفاظ کی جگہ سموئے جا رہے ہیں۔

متذکرہ عنوان کے تحت اس مقالے میں ہم کوشش کریں گے اور معاندین عربی کو بتائیں گے کہ اردو زبان عربی سے بڑی حد تک متاثر ہے۔ عربی الفاظ نکال کر اردو کا وجود خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ جو پاک و ہند کے مسلمانوں کے لئے ایک المیہ سے کم نہ ہوگا۔

اب ہم قارئین کی سہولت کے لئے مختصر طور پر ان مقامات کی نشان دہی کریں گے۔ جہاں اردو عربی سے متاثر ہوئی ہے۔

۱۔ حروف تہجی | عربی زبان کے تقریباً ۲۹ حروف ہیں اور ان تمام حروف سے اردو نے استفادہ کیا ہے ہاں مقامی ضرورت کے لئے اس نے بعض مقامی حروف تہجی کو اپنائے ہیں مثلاً ٹ۔ ڈ۔ ڑ وغیرہ

۲۔ حروف علت اور حرکات | عربی میں تین حروف علت ا۔ و۔ ی ہیں اور تین حرکات زبر۔ زیر۔ پیش ہیں اور یہ سب اردو میں بعینہٖ مستعمل ہیں۔

۳۔ تنوین | یہ ساکن نون ہے جو الفاظ کے آخر میں آتا ہے وہ دو زبر۔ دو زیر اور دو پیش کی شکل میں لکھے جاتے ہیں۔ جب اردو نے عربی الفاظ و کلمات قبول کئے تو ساتھ ہی تنوین کو بھی اپنایا مثلاً

غالباً (غالبن) تقریباً۔ تخمیناً۔ نسبتہً۔ عملاً۔ فعلاً۔ اصولاً۔ فرداً۔ احتراماً۔ اکراماً۔ شرفاً۔ التزاماً۔ فوراً۔ خالصتہً ہدیتہً۔ تحفتہً۔ ضمناً۔ قیاساً۔ اصلاً وغیرہ

۴۔ اردو کا خط | اردو کا قدیم خط یعنی خط نستعلیق ہے۔ اور موجودہ خط، خط نسخ، دونوں عربی رسم الخط کا مرہون منت ہے۔ اگر اردو کا تعلق سنسکرت یا ہندی سے ہوتا جیسا کہ بعض لوگ دعویٰ کر رہے ہیں تو یقیناً اس کا رسم الخط بھی ان زبانوں کی شکل میں ہوتا۔

۵۔ اردو الصرف والنحو | اردو میں مستعمل قواعد اور اردو کی علمی اصطلاحات، تعریفات، تفریعات ہیں وہ عربی زبان سے مستعار ہیں۔ عربی کے جتنے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں وہ صورتاً و شکلاً بغیر تغیر و تبدل عربی کے ہیں۔ اس کے برعکس یورپی اور افریقائی زبانوں نے جو تاثر عربی سے لیا ہے وہ توڑ مروڑ کے ساتھ لیا ہے۔ مثلاً ارض کو انگریزی میں EARTH کی شکل میں کیا ہے۔ روسی زبان میں عثمان کو عثمانوف کے ساتھ اپنایا ہے۔ فرانس نے ابو محی الدین کو بومدین کے ساتھ اور نائجیری زبان نے ابوبکر کو بوبکر کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ لیکن اردو نے نہایت دیانتداری اور امانت داری سے عربی الفاظ کو اپنایا اور بعینہٖ عربی قواعد کو قبول کیا۔

باب افعال کے کلمات | اعلان۔ افہام۔ اصرار۔ اتمام۔ الہام۔ ادغام۔ اکرام۔ انعام۔ ابہام۔ اصرار۔ اسرار۔ اجبار۔ اظہار۔ اقدام۔ اسقاط۔ اسراف۔

باب تفصیل | تعلیم۔ تلقین۔ تفہیم۔ تحریم۔ تعظیم۔ تنظیم۔ تسلیم۔ تعویذ۔ توقیر۔ توفیق۔ تذلیل۔ تصریف۔ تقلید۔ تہذیب۔ تکمیل۔ تثبیت۔ تقسیم۔ تقدیم۔ تحویل۔ تشریح وغیرہ۔

باب انفعال | انعقاد۔ انخلاء۔ اندمال۔ انشراح۔ انفصال۔ انضباط۔ انکسار۔ انقلاب۔ انفعال۔ انصرام۔ انتعال۔ انطلاق۔ انہزام

باب افتعال | انتظار۔ ابتدار۔ اتباع۔ التزام۔ اختلاج۔ امتثال۔ افتخار۔ اقتدار۔ اضطہاد۔ اصطلام۔ اور افتعال وغیرہ۔

باب استفعال | استقلال۔ استصواب۔ استقبال۔ استدلال۔ استسقار۔ استشفار۔ استشہاد۔ استعمار۔ استعجال۔ استقرار۔ اور استغفار،

باب تفاعل | تلاطم۔ تصادم۔ تطابق۔ تناسب۔ تناقض۔ تخاطب۔ تداخل۔ توازن۔ تغافل۔ تراحم۔ تقابل۔ تنادم اور تنافر وغیرہ۔

باب تفعل | تمدّن۔ تنعّم۔ تلوّن۔ تجمّل۔ تحمّل۔ تخلّص۔ تدبّر۔ ترنّم۔ تصوّر۔ تکلّف۔ تصدّق۔ ترحّم۔ تنزّل۔ تکبّر۔ تکرّر۔ تنوّر۔ تحدّث۔ تنفّذ۔

باب مفاعلہ | مقاتلہ۔ مقارنہ۔ مضاربہ۔ مجاہدہ۔ مجاورہ۔ محاورہ۔ متابعہ۔ متابعہ۔ مجانسہ۔ مشاکلہ۔ مظاہرہ۔ مکالمہ۔ مقابلہ۔ مجادلہ۔ مناقشہ۔

اردو میں عربی مشتقات کا استعمال | جس طرح عربی مصادر اردو نے اپنائے ہیں اسی طرح ان مصادر کے مشتقات کو بعینہٖ قبول کیا ہے۔

اسم فاعل سہ حرفی مصادر سے | قاتل۔ فاضل۔ عالم۔ جاہل۔ ناقص۔ عادل۔ ظالم۔ قائل۔ بالغ۔ کاتب۔ کافر۔ کاذب۔ فاتح۔ ساجد۔ ماجد۔

اسم مفعول | مقتول۔ معلوم۔ مجہول۔ منقوص۔ مظلوم۔ مقبول۔ مطلوب۔ مکتوب۔ مکذوب۔ مفتوح۔ مسجود

باب افعال کو مشتقات | مصر۔ محمد۔ مقیم۔ منعم۔ ملزم۔ مخبر۔ مرشد۔ مکرم۔ مفہم۔ مظہر۔ مستم۔ مبہم

باب تفصیل کی مشتقات | معلم۔ مدرس۔ مرتب۔ مقدر۔ مدبر۔ مقلد۔ مفکر۔ مکرم۔ مسلم۔ منور۔ معزز۔ مقدم

باب مفاعلہ | ملازم۔ مقابل۔ محافظ۔ مجاہد۔ مخالف۔ موافق۔ مناسب۔ مضارب۔ مشابہ

باب انفعال کی مشتقات | منجمد۔ منحصر۔ مندمل۔ منسلک۔ منعطف۔ منکسر۔ منتعب۔ منصرم۔ منقلب

اعلیٰ بناوٹ
دلکش وضع
دل فریب رنگ کا
حسین امتزاج
دنیا کے مشہور
SANFORIZED
REGISTERED TRADE MARK
سنفورائزڈ پارچہ جات
سکڑنے سے محفوظ

۲۰ ایس سے ۸۰ ایس کی سوت کی
اعلیٰ بناوٹ
گل احمد ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ
ستار چیمبرز
۲۹۔ ویسٹ وارف کراچی

ٹیلیفون
۲۳۸۷۰۵ ، ۲۳۳۹۹۴
۲۲۵۵۳۹

تار کا پتہ :۔ آباد ملز

متنحل وغیرہ۔

باب تفاعل | متبادل۔متواتر۔متقابل۔متحارب۔متداول۔مترادف۔متغافل۔متناسب۔متکاسل

باب تفعل کی مشتقات | مترنم۔متصرف۔متیقن۔متفکر۔متمدن۔متقدم۔متوطن۔متکبر۔متحدث۔متلوّن۔ متحمل۔متجمل

باب استفعال کے متخرجات | مستقل۔مستقبل۔مستغیث۔مستحق۔مستنکر۔مستصواب۔مستعجل۔ مستعمر۔مستنبط۔مستغفر۔مستنتار۔

صفت مشابہ | شرید۔فرید۔شریف۔رولیف۔فقیر۔ذلیل۔عمیق۔وزیر۔کبیر۔سفیر۔حقیر۔سفیہ۔فہیم۔رشید بعید۔قریب۔کریم۔رحیم۔عظیم۔

متعلقات افعل التفضیل | اشد۔اکثر۔اکبر۔اغلب۔احقر۔اعلم۔احسن۔ارشد۔اکرم۔اسلم۔اسود۔احمر ابیض۔اقلّ۔اجمل۔اولی۔قیامت کبریٰ۔ادنیٰ۔اقرب۔ارذل۔

عربی اسم مبالغہ مستعملہ فی اردو | علامہ۔نقاد۔صراف۔حجام۔قطّان۔سفّاک۔دجّال۔جلّاد۔غسّال۔مکّار اور نمام وغیرہ۔

اسم ظرف مکان | مکتب۔مدرسہ۔مقید۔مطبخ۔مذبح۔مخرج۔منبع۔مصدر۔مذہب۔مرکز۔مسجد۔مجلس۔مغرب منزل۔مکتبہ۔

اسم ظرف زمان | وقت۔زمن۔صبح۔لیل۔نہار۔جمعہ۔عید۔عید الفطر۔عید الاضحیٰ

اسم آلہ | مسطر۔مفتاح۔مقیاس۔معیار۔مسواک۔مصباح۔مضراب۔مروح۔

جمع مذکر سالم | مصنفین۔ناظرین۔شاہدین۔مسلمین۔حاضرین۔غائبین۔معلمین۔مدرسین۔فاضلین۔ عالمین۔مجاہدین۔صابرین۔متفکرین۔متصورین۔مستغفرین۔

جمع مؤنث سالم | اقتصادیات۔حالات۔خطبات۔اخبارات۔فسادات۔محصولات۔معلومات۔ تفصیلات۔عادات۔مراسلات۔شخصیات۔مشروبات۔جذبات۔آفات۔خرافات

تثنیہ کا استعمال | والدین۔زوجین۔قوسین۔مشرقین۔مغربین۔کونین (کون) شیخین۔صاحبین۔معوذتین عیدین۔نعلین۔ذوالنورین۔(عثمان رضی اللہ عنہ)

ترکیب میں تثنیہ کا استعمال | قران السعدین۔بُعد المشرقین۔نجیب الطرفین۔مجمع البحرین۔اجتماع الضدین اجتماع النقیضین۔نعلین۔تحت العینین۔طویل الیدین۔غلام الثقلین۔تفریق الزوجین۔حب الوالدین۔

عربی جمع مکسر اردو میں مندرجہ ذیل اوزان پر آتا ہے۔

۱۔ افعال ۔ احباب ۔ اغراض ۔ اخبار ۔ اقوال ۔ اموال ۔ اولاد ۔ اعصار

۲۔ فعول ۔ علوم ۔ نجوم ۔ فروغ ۔ سطور ۔ عیوب ۔

۳۔ افعلہ ۔ اسلحہ ۔ اطعمہ ۔ ازمنہ ۔ الشربہ ۔

۴۔ فعلاء ۔ امراء ۔ فضلاء ۔ خلفاء ۔ طلباء ۔ شرفاء ۔ فقراء ۔ صلحاء

۵۔ تفاعیل ۔ تصانیف ۔ تواریخ ۔ تصاریف ۔ تکالیف ۔

۶۔ فواعل ۔ نوادر ۔ لوازم ۔ حوائج ۔ عواصم ۔ قواعد ۔ ضوابط ۔ جوانب ۔ فواصل ۔

۷۔ مفاعل ۔ مکاتب ۔ مقاصد ۔ مدارس ۔ مصارف ۔ مشاغل ۔ مسائل ۔ مصائب ۔ مضارب ۔ مزارع ۔ مقاصد ۔ مطالب اور مکارم وغیرہ ۔

مذکر اور مؤنث اسماء | خالد ۔ خالدہ ۔ عابد ۔ عابدہ ۔ صالح ۔ صالحہ ۔ زاہد ۔ زاہدہ ۔ سید ۔ سیّدہ ۔ محترم ۔ محترمہ صاحب ۔ صاحبہ ۔ شاعر ۔ شاعرہ ۔ عالم ۔ عالمہ ۔ فاضل ۔ فاضلہ ۔ معلم ۔ معلمہ ۔ طالب ۔ طالبہ ۔ عاقل ۔ عاقلہ ۔ ناصر ۔ ناصرہ

عربی مرکب اضافی کا اردو میں استعمال | نصف اللیل ۔ نصف النہار ۔ دارالعلوم ۔ دارالحدیث ۔ مقدمۃ الجیش امیرالبحر ۔ رأس المال ۔ بیت اللہ ۔ بیت المال ۔ نائب السلطان ۔ شمس العلماء ۔ علامۃ الدہر ۔ فخرالدولہ ۔ عمادالدولہ وحیدالعصر ۔ صدرالصدور ۔ مسیح الملک ۔ ناظم الدولہ ۔

مرکب توصیفی | صدقہ جاریہ ۔ قوۃ نامیہ ۔ شجرہ ممنوعہ ۔ بدعۃ حسنہ ۔ بدعۃ سیئہ ۔ عقل سلیم ۔ اخلاق حسنہ ۔ شہادۃ عظیمہ ۔ قیامت صغریٰ ۔ سفارت کبریٰ

عربی حروف جرہ کا اردو میں استعمال

فی ۔ فی الحال ۔ فی الفور ۔ فی الحقیقت ۔ فی نفسہ ۔ فی الجملہ ۔ فی زماننا ۔ فی سبیل اللہ ۔ فی امان اللہ ۔ فی ظل اللہ ۔ فی رحمۃ اللہ ۔ فی جواراللہ ۔ فی اللہ ۔

علی ۔ علی الاعلان ۔ علی الاطلاق ۔ علی حالہ ۔ علی العلم والبصیرہ ۔ علی الخصوص ۔ علی العموم ۔ علی الرغم ۔ علی الصباح اور علی برکت اللہ ۔

من ۔ من وجہ ۔ من جملہ ۔ من عنداللہ ۔ منہا ۔

حتّیٰ ۔ حتی المقدور ۔ حتی الوسع ۔ حتی الامکان ۔ حتی الثبوت ۔ حتی للموت ۔ حتماً

ل ۔ لہٰذا ۔ للہ ۔ للغایہ ۔ للکرامہ ۔

ب ۔ بالفعل ۔ باللہ ۔ بالفرض ۔ بالخصوص ۔ بالعموم ۔ بالقوۃ ۔ بجنسہ ۔ بلفظہ ۔ بعینہ ۔ باسمہ ۔

عربی کے نامکمل جملوں کا اردو میں استعمال | افراط و تفریط ۔ الآن کما کان ۔ الحمدللہ ۔ کیدکن عظیم ۔ اولوالعزم

بسم اللہ۔ توکلت علی اللہ۔ طوعاً اور کرھاً۔ عظیم الشان۔ بیت ولعل۔ ماتحت۔ مافوق الفطرت۔ ماجرا۔ ماشاء اللہ۔ لاحول ولاقوۃ۔ استغفر اللہ۔ غریب الوطن۔ ابن الوقت۔ ابن السبیل۔ قاضی القضاۃ۔ من جملہ۔ لامحالہ فی الواقعہ۔ غیر ممکن۔ فصیح البیان۔

اردو کے بعض الفاظ جو ہندی الاصل خیال کئے جاتے ہیں لیکن وہ عربی کے متغیرہ الفاظ ہیں۔

اردو	عربی	اردو	عربی
سورج	سراج	گانا	غنا (الغناء)
دینا	دین (قرض)	بیٹی	بنت
ہوا	الہواء	آگ	آج (النار)
دھکا	دق (دق الباب)	چاہت	بہجہ (فرح)
پھلنا	فلاحہ (بہبود)	سوٹا	سوط
نچھاور	نثار (من النثر)	آسمان	سماء
لَو	لوعۃ (شدۃ الحب)	لُچا (لوفر)	لقح
نشہ	نشوہ	ماننا	ایمان
دیا (مصباح)	ضیاء (روشنی)	دوارہ	دار (بیت)
چاک	شاق (متعب)	سدھا	سدید

اردو کے مولد یعنی پاک و ہند کے اکثر مقامات اور شہروں کے نام ہیں یا تو پہلا حصہ عربی کا ہے یا دوسرا۔ مثلاً

۱۔ احمد آباد۔ اسلام آباد۔ اکبر آباد۔ الہ آباد۔ حیدر آباد۔ خیر آباد۔ دولت آباد۔ صدیق آباد۔ علی آباد۔ ظفر آباد۔ عادل آباد عظیم آباد۔ فیروز آباد۔ مرشد آباد۔ نظام آباد۔ نجیب آباد

۲۔ آدم پور۔ اکبر پور۔ جبل پور۔ حاجی پور۔ رحمت پور۔ سلطان پور۔ سلیم پور۔ غازی پور۔ فتح پور۔ اسلام پور

۳۔ اسلام پورہ۔ اکبر پورہ۔ عظیم پورہ۔ شیخو پورہ۔ امام پورہ

۴۔ اعظم گڑھ۔ علی گڑھ۔ مظفر گڑھ۔ امام گڑھ۔ نور گڑھ۔ شہباز گڑھ۔

۵۔ تاج محل۔ نور محل۔ فرنگی محلہ۔ محل خاتون۔ شیش محل۔ رنگ محل۔ شاہ محل۔

۶۔ آصف نگر۔ احمد نگر۔ مظفر نگر۔ اعظم نگر۔ شیخ نگر۔

عربی اسماء جو اردو میں مستعمل ہیں | عبداللہ۔ عبدالرحیم۔ عبدالرحمن۔ عبدالباقی۔ عبدالصمد۔ عبدالجلیل۔ عبدالاکبر

اور عبداللطیف وغیرہ

مؤنث اسماء | زینب۔ خدیجہ۔ حلیمہ۔ سلیمہ۔ سعیدہ۔ سیدہ۔ رشیدہ۔ مریم۔ عائشہ۔ فاطمہ۔ جمیلہ۔ رضیہ۔ فوزیہ۔ زکیہ۔

مصطلحات کا استعمال | زبان انسان کے مافی الضمیر کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کو زبان نے کچھ تاریخ۔ سیاست ادب۔ دین۔ جغرافیہ کی شکل میں محفوظ کیا ہے۔ مذکورہ علوم و فنون کے کچھ رموز و علامات ہیں جن کو مصطلحات کا نام دیا گیا ہے۔

مشرقی زبانوں نے بعض اصطلاحات سنسکرت سے اخذ کئے ہیں۔ جب کہ یورپی زبانوں نے یونانی اور رومانی زبانوں سے استفادہ کیا ہے۔ چونکہ اردو چار پانچ زبانوں سے ملتقی ہے اس لئے اسے اصطلاحات انہی زبانوں سے لینا تھی۔ لیکن اردو نے سب کو چھوڑ کر اکثر مصطلحات میں عربی سے استفادہ کیا ہے۔

عربی سیاسی مصطلحات اردو میں | قائد۔ قائد اعظم۔ قائد العوام۔ عوام۔ قائد الایوان۔ قائد المجلس۔ قانون دستور۔ وزیر۔ وزیر اعظم۔ انتخاب۔ رئیس۔ صدر۔ خطاب۔ جلسہ منعقد کرنا۔ اقوام متحدہ۔ حرب۔ امین انصام۔ صوبہ ضلع۔ تحصیل۔ تقدیر۔ حکومت۔ جمہوریت۔ کرسی۔ عہدہ۔ تنظیم۔ نظام۔ قید۔ خلاف۔ انقلاب۔ اتفاق۔ مخالف۔ تحریک التوا۔ سلطان۔ وزیر الخزانہ۔ وزیر مالیات۔ وزیر تعلیم۔ وزیر تجارت۔ وزیر القانون۔ ارکان مجلس۔ اعضائے مجلس۔ سفیر۔ قونصل۔ عام۔ وفد۔ وفد ثقافی۔ وفد سیاسی۔ جلاوطن۔ امیر۔ نائب صدر۔

مصطلاحات ادبیہ | شعر۔ نثر۔ کاتب۔ شاعر۔ شاعرہ۔ نثر مقفی۔ نثر مرسل۔ فصاحت و بلاغت۔ کتاب دیوان۔ مجلہ۔ جریدہ۔ صحیفہ۔ نقد۔ تنقید۔ ناقد۔ قصہ۔ مؤلف۔ مصنف۔ قصیدہ۔ ہجو۔ غزل۔ عاشق۔ معشوق۔ حبیب حبیبہ۔ مدح۔ ذم۔ مشاعرہ۔ بیان۔ ادیب۔

عروض عربیہ کی مصطلحات اردو میں | وزن۔ بحر۔ ارکان۔ بحر۔ تقطیع۔ اجزا۔ ارکان۔ بحر الرجز۔ بحر الرمل۔ بحر المتدارک۔ بحر المتقارب۔ بحر الخفیف۔ بحر السریع۔ بحر المجتث۔ بحر المنسرح۔ بحر المقتضب۔

فوجی اصطلاحات | فوج۔ مقدمۃ الجیش۔ میمنہ۔ میسرہ۔ بندوق۔ فتح۔ غازی۔ غزوات۔ ہزیمت۔ ہجوم۔ حملہ۔ فتح المفتوح۔ فوجی۔ قوات مسلحہ۔ اسلحہ۔ حدود۔ قوات البحر۔ امیر البحر۔ تصادم۔ صلح۔ اسیر۔ فاتح۔ مفتوح۔ عسکری انقلاب۔ دمدمہ۔ خصم۔ حرب۔ لاسلکی۔ میدان الحرب۔ اعلان الحرب۔ جہاد۔ سیف۔ سیف اللہ۔ قانون الحرب۔ خندق اور مقابل وغیرہ۔

عربی اقتصادی مصطلاحات اردو میں | زیادت و نقصان۔ راس المال۔ مرکزی بنک۔ تمسک بنک۔ اموال مسروقہ۔ قسمت۔ نفع۔ کساد اقتصادی۔ اقتصادی حالت۔ خزانہ۔ قرض۔ خسائر۔ نفقہ۔ اجارہ۔ استحصال۔ احتکار

افراط زر ۔ تفریط ۔

سائنسی اصطلاحات | کشف ۔ وزن مخصوص ۔ نظریہ ۔ ارشمیدس ۔ مقیاس المطر ۔ مقیاس اللبن ۔ مقیاس الحرارت ۔ الکیمیا ۔ الطبیعات ۔ خواص المادہ ۔ حواس الخمسہ ۔ الجمود ۔ تقطیر ۔ سرعۃ حرکۃ ۔ عمل تکاشف ۔ عمل التحریق تجمید الماء ۔ نقطہ الانجماد ۔ نسیم البحر ۔ نسیم البر ۔

مصطلاحات جغرافیہ | کرۃ الارض ۔ خط الاستواء ۔ منطقہ حارہ ۔ منطقہ شمالی و جنوبی ۔ منطقہ معتدلہ ۔ قطب شمالی ۔ قطب جنوبی ۔ محور زمین ۔ عرض البلد ۔ طول البلد ۔ زلزلہ ۔ جریب ۔ مساحہ ۔ میدان ۔ نہر ۔ بحر ۔ بحر الکاہل بحر ہند ۔ جزیرہ ۔ سطح مرتفع ۔ حدود اربعہ ۔ براعظم ۔

مصطلحات ریاضیات | ا ۔ حساب ۔ نفع ۔ نقصان ۔ راس المال ۔ جمع ۔ تفریق ۔ ضرب ۔ تقسیم ۔ نسبت ۔ تناسب ۔ تناسب فی الوسط ۔ وراثت ۔ شراکت ۔ مضاربت ۔ اجارہ ۔ قیمت ۔

ب ۔ الجبرا ۔ مساوات ۔ رکن ۔ رکن جملہ ۔ جمع ۔ تفریق ۔ ضرب ۔ تقسیم ۔ مفروضہ ۔ ثبوت ۔

ج ۔ جیومیٹری کی اصطلاحات | نقطہ ۔ خط ۔ منحنی ۔ مستقیم ۔ خط ۔ مسطر ۔ زاویہ ۔ حادہ ۔ قائمہ ۔ مستقیمہ ۔ مثلث ۔ حادۃ الزاویہ مثلث ۔ قائمہ ۔ منفرجہ ۔ مربع ۔ مخمس ۔ مسدس ۔ مسبع ۔ مثمن ۔ متسع ۔ معشر ۔ ذوذنقہ ۔ معین ۔ مثلث متساوی الاضلاع مختلف الاضلاع ۔ متساوی الساقین ۔ دائرہ ۔ محیط دائرہ ۔ وتر ۔ قطر ۔ نصف قطر ۔ نصف دائرہ ۔ قوس ۔

عربی دینی مصطلحات اردو میں

۱ ۔ عقائد ۔ توحید ۔ جنت ۔ جہنم ۔ ملائکہ ۔ قرآن ۔ یوم القیامت ۔ یوم آخر ۔ الخیر و الشر ۔ القدر و الجبر ۔ البعث بعد الموت کفر ۔ شرک ۔ نفاق ۔ توبہ ۔

۲ ۔ نماز ۔ فرض ۔ واجب ۔ مستحب ۔ سنت ۔ مباح ۔ استنجا ۔ طہارت ۔ وضو ۔ تیمم ۔ تحیۃ الوضو ۔ تحیۃ المسجد ۔ مضمضہ ۔ استنشاق ۔ جامع مسجد ۔ جمعہ ۔ خطبہ ۔ اذان ۔ تکبیر ۔ قیام ۔ جلسہ ۔ قومہ ۔ رکوع ۔ سجود ۔ قرأۃ ۔ صلاۃ الجمعہ ۔ عیدین صلوٰۃ الفجر ۔ الظہر ۔ العصر ۔ المغرب ۔ العشاء ۔

۳ ۔ روزہ ۔ رمضان ۔ سحر ۔ فطر ۔ ۔ لیلۃ القدر ۔ ختم القرآن ۔ اعتکاف ۔ صلوٰۃ التراویح ۔ صلوٰۃ العید ۔ وضحیٰ ۔ غنی فقیر ۔ وغیرہ

۴ ۔ زکوٰۃ ۔ عاقل ۔ بالغ ۔ خمس ۔ عشر ۔ بیت المال ۔ اخراج الفدیہ ۔ صدقہ ۔ مویشی ۔ فقراء ۔ مساکین ۔ اغنیاء ۔ نصاب اور مستحقین وغیرہ ۔

۵ ۔ حج ۔ نیت ۔ احرام ۔ میقات ۔ حج الافراد ۔ قران ۔ تمتع ۔ طواف ۔ سعی ۔ عمرہ ۔ صفا و مروہ ۔ زمزم ۔ مقام ابراہیم حطیم ۔ حجر اسود ۔ منیٰ ۔ جبل عرفات ۔ جبل النور ۔ مسجد نمرہ ۔ مسجد خیف ۔ رمی جمار ۔ نحر ۔ حلق ۔ قصر ۔ دم ۔

مدینہ منورہ میں | قبر النبی ۔ مسجد النبی ۔ جنۃ البقیع ۔ جبل احد ۔ مسجد قبلتین ۔ مسجد قبا ۔ بئر عثمان ۔

قارئین مندرجہ بالا مباحث سے واضح ہوگیا ہے ۔ کہ اردو اور عربی کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے ۔

بعض ملحدین کی یہ کوشش کہ اردو کی اصل سنسکرت ہے اور اس کو اصل سے واصل کرنا چاہئے ۔ جیسا کہ ہندوستان میں ہو رہا ہے ۔

ہم کہتے ہیں کہ اردو کی اصل عربی زبان ہے ۔ جس پر اردو کی بقا کا دارومدار ہے ۔ عربی کلمات اور مصطلحات کو نکال دینے سے اردو اپنی موت آپ مر جائے گی ۔

آج کل ہندوستان میں جو ہندی زبان رائج ہے ۔ وہ بھی عربی سے بے نیاز نہیں ۔ اگر آپ آل انڈیا ریڈیو کا ہندی پروگرام یا بی بی سی کا ہندی پروگرام سنیں تو اس میں دس سے بیس فیصد عربی الفاظ ضرور محسوس کریں گے ۔

سلیقہ مند خواتین کی اوّلین پسند
سورج پریشر ککر
فون : ۷۲۱۲۶
تیار کردہ :۔ بمبئے براس ورکس کمپنی گوجرانوالہ

★ سب سے بہتر
★ سب سے اوّل
REMEX FANS
ریمیکس پنکھے
فون ۳۱۸۱
تیار کردہ : یونائیٹڈ انجینئرنگ کمپنی
سمال انڈسٹریز اسٹیٹ گجرات